کتاب کا نام : چین میں اسلام کا مستقبل

مصنف : ڈاکٹر عمر حیات سیال

ناشر : ندوۃ القلم اردو بازار کراچی جنوری ۲۰۰۸ء

قیمت وصفحات : ۱۰۰ روپے ۴۷ صفحات

مصنف نے چین اور عرب تعلقات چین کے خطہ میں مسلمانوں کی آمد اور ان کی نشوونما مسلمانان چین کی خدمات چین میں اسلامی تمدن قرآن کے تراجم وتفاسیر اور اسلامی تنظیموں کا تعارف کرانے کے ساتھ چین پر موجود تصانیف کی نشاندہی کر دی ہے یہ اس موضوع پر منفرد کتاب ہے چین ہمارا پڑوسی ملک ہے مگر اس پر بہت کم لکھا گیا ہے۔

کتاب کا نام : عالم اسلام خطرات وامکانات

مصنف : ڈاکٹر عمر حیات سیال

ناشر : ندوۃ القلم اردو بازار کراچی جنوری ۲۰۰۸ء

قیمت وصفحات : ۹۰ روپے ۹۳ صفحات

کتاب میں یہودیت عیسائیت اور اسلام کا سیاسی حوالہ سے تقابلی مطالعہ ہے۔ جس سے یہودیوں کے عزائم اور عیسائیوں کی سازشوں سے آگاہ کرنے کے ساتھ اسلام کا نقطہ نظر رواداری و صلح جوئی کو نمایاں کیا گیا ہے۔ تمام کتابیں اس لائق ہیں کہ ہر لائبریری کی زینت بنیں۔

جنوری تا مارچ ۲۰۰۸ء: خبرنامہ دیس پردیس البلاغ فاؤنڈیشن کا تبصرہ

۱۔ خلفاء راشدین کی بیگمات وصاحبزادیاں

محترمہ بشریٰ بیگ صاحبہ کا یہ ایک تحقیقی کام (ریسرچ ورک) ہے اس تحقیق کے نگران پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے کتاب کے "آغاز یہ" میں لکھا ہے "امہات المومنین اور بنات النبی ﷺ پر ضمناً ﷺ پر اور مستقلاً بہت لکھا گیا ہے اسی طرح خلفاء راشدین پر بے شمار کتب

لکھی گئی ہیں لیکن خلفاء راشدین کی بیویوں اور بیٹیوں پر ضمناً بہت کم اور مستقلاً بالکل نہیں لکھا گیا۔ اس لحاظ سے یہ پہلا اچھوتا اور نیا کام ہے۔

۲۔ آپ ﷺ کی گفتگو وخطاب کا طریقہ سیرت طیبہ کی روشنی میں

اس کتاب کے مصنف پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب اپنی کتاب میں "تصنیف کا مقصد" بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں "اسلام دنیا کا واحد مذہب ہے جس نے خطاب کو دین کا حصہ بنایا اور جمعہ وعیدین وغیرہ میں اس کی سماعت لازمی قرار دی گئی۔ اس تصنیف کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ خطابت کے حوالے سے لوگوں کی رہنمائی کی جائے۔ خطابت میں بنیادی تبدیلیاں لائی جائیں جو اسلامی تعلیمات اور سیرت طیبہ سے ہم آہنگ ہوں۔ خطیبوں کے رویوں میں شائستگی اور معنویت پیدا کی جائے تاکہ منافقانہ لفاظی سے پرہیز کریں۔ قوم کی ذہن سازی کیلئے ہمیں حقیقی خطیبوں کی ضرورت ہے جو صرف گفتار کے نہیں بلکہ قول وعمل کے غازی ہوں۔ ایسے افراد کی تیاری اور رہنمائی کے لئے یہ کتاب تیار کی گئی"۔ مساجد کے خطیبوں کے ساتھ سیاستدانوں اور ڈبیٹ میں حصہ لینے والے طلباء و طالبات کے لئے بھی یہ ایک مفید رہنما کتاب ہے۔ 320 صفحات کی اس کتاب کی قیمت درج نہیں ہے۔

مجلّہ: ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل عربی زبان وادب نمبر (شمارہ ۶) تبصرہ فرائیڈے اسپیشل ۲۰ جون ۲۰۰۸ء تبصرہ نگار ملک نواز احمد اعوان

یہ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کی ہمت ہے کہ تنہا اہم موضوعات پر یہ چارلسانی (اردو، سندھی، عربی، انگریزی) مجلّہ باقاعدگی سے شائع کرتے رہتے ہیں۔ شمارہ نمبر ۶ اسلامی و عربی زبان وادب نمبر ہے۔ اس میں اسلام میں ادب اور اس کا کردار، عربوں کی نسلی تقسیم، عربی زبان کی تاریخ وسعت اور امتیازات، جدیدیت کا رجحان فن خطابت، شعر وشاعری، فن نعت گوئی، پاکستان میں عربی ادب کا فروغ، محمد طاہر پٹنی، متنبی سائنس اور مذہب کا کردار، صحافت و ذرائع

ابلاغ کی آزادی مغرب پرستوں پر اقبال کی تنقید قومی سیرت النبی کانفرنس اسلام آباد۔

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی اور وفاقی اردو یونیورسٹی کے اشتراک سے شعبہ عربی وفاقی یونیورسٹی کے زیر اہتمام ۲۸ اگست ۲۰۰۶ء بروز ہفتہ ایک سیمینار منعقد ہوا۔ سیمیار کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس سیمینار کا عنوان تھا، عہد حاضری میں عربی زبان وادب کا فراغ طریقہ کار اوراس کی اہمیت، اس میں پڑھے گئے مقالات اس شمارے میں شامل کئے گئے ہیں۔ گوشہ عربی میں پانچ عربی مقالات گوشہ سندھی میں دو عمدہ مقالات، گوشہ انگلش میں ۴ مقالات شامل اشاعت ہیں۔ اس کے علاوہ تعلیمی وعلمی خبریں تبصرہ کتب، علوم اسلامیہ انٹرنیشنل اور انجمن اساتذہ اسلامیہ کراچی کے عنوانات ان کی خبریں دی گئی ہیں۔

مجلّہ: ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل شمارہ ۷ (سیرت النبی ﷺ نمبر)

یہ چہار زبانی (انگریزی، اردو، عربی، سندھی) مجلّہ ہے۔ ہر سال اس کا ایک شمارہ سیرت النبی ﷺ پر اور ایک کسی دوسرے علمی موضوع پر شائع کیا جاتا ہے۔

اس شمارے میں، عہد حاضر اور ہم، کے عنوان سے ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے متنوع لیکن اسلام سے متعلق موضوعات پر نہایت دور مندی سے اداریہ لکھا ہے۔ حصہ اردو میں تیرہ مضامین اور مقالات درج ہیں جن میں ؛قتل وغارت گری کی ممانعت ؛از: صلاح الدین ثانی، ؛علمی مذاہب کے درمیان تہذیبی وثقافتی رابطہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں؛ پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ کے قلم سے ہے۔ ڈاکٹر مسز بشریٰ بیگ نے ؛ بے لاگ احتساب کا طریقہ سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں؛ کے عنوان پر مقالہ تحریر کیا ہے۔ ؛آپ ﷺ کے آلات حرب؛ مولانا سعید احمد صدیقی کا مقالہ ہے۔ ؛شعر وشاعری سیرت طیبہ کی روشنی میں ؛از: پروفیسر ڈاکٹر حافظ رشید احمد قاضی، ؛ادیان عالم میں ہم آہنگی کے مشترکہ نکات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں؛ پروفیسر نسرین وسیم کے قلم سے ہے۔ آپ ﷺ کی ولادت کا پس منظر، فلسفہ عدم تشدد سیرت طیبہ کی روشنی میں، مسز عرشین امام کا مضمون ہے۔؛

آپ ﷺ کا غیر مسلم وفود سے مکالمہ؛ مولانا ڈاکٹر شبیر احمد کی تحقیق ہے۔ پروفیسر نادر عالم نے؛ خدمت خلق سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں؛ پر اپنے افکار پیش کئے ہیں۔ سیرت النبی ﷺ مصنفہ شبلی کا تحقیق جائزہ محمد عارف عمری صاحب کا مضمون ہے۔

گوشۂ تعارف کتب میں کتابوں پر تبصرہ، گوشۂ علمی و تعلیمی خبروں میں مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں سے متعلق معلومات اور واقعات ہیں، گوشۂ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کراچی انجمن سے متعلق خبریں ہیں۔ گوشۂ عربی میں مفتی محمد نعیم اور مفتی محمد عظمت اللہ بنوی کے دو مقالات ہیں۔

گوشۂ سندھی میں؛ نئے عالمی نظام کی تشکیل اور امت مسلمہ کی ذمہ داری، تعلیمات نبوی ﷺ جی روشنی ءتقابلی مطالعو، ڈاکٹر صلاح الدین، ترجمہ پروفیسر زرینہ قاضی؛ نبی کریم ﷺ بے مثل عادل ءقاضی. پروفیسر زرینہ قاضی۔

گوشۂ انگریزی میں:

1. Tradition of the last prophet mohammed saw had no resemblance with any judeo-christian tradition by Mohammad Bilal

2. The holy prophet mohammad saw in the eyes of nonmuslims Fayyaz ahmed.

3. What non-muslims used to saw about islam by Umme habiba.

4. The migration by Abu Kaleem.

مجلّہ سفید کاغذ پر عمدہ طبع ہوا۔

گوشہ علمی و تعلیمی خبریں

مغربی جرمنی کی جوتنجن یونیورسٹی کا اہم کارنامہ

مغربی جرمنی کی جوتنجن یونیورسٹی یمن میں پائے جانے والے ان نادر نسخوں کی تہذیب و اصلاح کا کام کر رہی ہے۔ ان میں سے بعض نسخے ایک ہزار سال سے بھی زیادہ پرانے ہیں اور اکثر چمڑے پر لکھے گئے ہیں۔ یہ نادر نسخے ۱۹۷۲ء میں صنعاء میں ایک جامع مسجد کے ایک حصہ کے گر جانے کے دوران ملے۔ چونکہ بعض چمڑے جن پر قرآنی آیات لکھی گئی ہیں ایک طویل عرصہ تک چھت کے اندر پڑے رہنے کی وجہ سے آپس میں چپک گئے ہیں اس لئے ضرورت اس بات کی تھی کہ ایسی فنی مہارت بروئے کار لائی جائے جس سے ان جلدوں کو الگ کرنے اور ان کو اصل حالت میں واپس لانے کے دوران اصل کتابت پر حرف نہ آئے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں یمنی حکومت اور جوتنجن یونیورسٹی کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے جس کی رو سے یونیورسٹی خاص طور سے کام کے لئے ایک لیبارٹری قائم کرے گی۔ مغربی ٹیم کے ایک ماہر کا خیال ہے کہ صنعاء کی خشک آب وہوا اور سطح سمندر سے بلندی پر واقع ہونے کی وجہ سے یہ مخطوطات مکمل طور ر ضائع ہونے سے محفوظ رہے۔ اس کام کی ذمہ داری یونیورسٹی نے پروفیسر البرغیت فوت کے ذمہ سونپی ہے جنہوں نے ڈاکٹر برانال کے تعاون سے کتابت کے محفوظ کرنے کا ایک نیا طریقہ کار ایجاد کیا ہے۔ اخبار التراث العربی۔ کویت شمارہ ۱۴ اور ۱۷، جنوری، فروری ۱۹۸۵ء (بحوالہ علوم القرآن علی گڑھ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے تحریر شدہ نادر قرآنی نسخہ کی دریافت

صنعاء کی جامع کبیر کی لائبریری میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا مصحف ملا ہے۔ یہ نادر نسخہ اس دور کے رواج کے مطابق سیاہ روشنائی اور چمڑے کے اوراق پر لکھا ہوا ہے اور یہ مصحف اعراب اور نقطوں سے خالی ہے اسلئے کہ یہ اس دور میں لکھا گیا جب اعراب وعلامات کا رواج

تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ نسخہ صنعاء میں عبداللہ بن عباسؓ کی گورنری کے دور میں پہنچا۔ صنعاء کی جامع کبیر کی لائبریری میں قرآن مجید کے بہت سے ایسے مخطوطات موجود ہیں جن کا تاریخی تعلق دوسری تیسری صدی ہجری سے لے کر اموی خلافت تک پھیلا ہوا ہے اور ان کی تحریروں کی طرز مختلف ہے جو کہ قدیم عربی خطاطی کی مکمل تصویر کشی کرتی ہیں نیز عربی فن خطاطی کی مختلف شکلوں اور ترقی کے مختلف مراحل کی نمائندگی کرتی ہیں۔

۱۹۷۱ء میں یمن کی وزارت اوقاف نے جامع کبیر کے مغربی حصے کی تعمیر نو کا فیصلہ کیا جو کہ مٹی اور پتھر سے بنا ہوا تھا اور جس کی چھت لکڑیوں کی تھی۔ اس کے گرانے کے دوران قرآن مجید کے چالیس ہزار نسخوں کا انکشاف ہوا۔ صورت واقعہ یہ ہوئی کہ مزدوں نے جب عمارت گرانے کا کام شروع کیا تو قدیم مصاحف کے اوراق کا ایک بڑا ڈھیر جو کہ چھت کی لکڑیوں اور ملبے کے درمیان تھا بکھر گیا۔ مزدوروں نے اس کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ اگر جامع کبیر کی لائبریری کے ذمہ داروں نے بروقت توجہ نہ دی ہوتی تو اس بات کا پورا امکان تھا کہ یہ قیمتی علمی سرمایہ ضائع ہو جاتا اور اسے بھی عمارت کے ملبہ کے ساتھ پھینک دیا گیا ہوتا۔ لیکن لائبریری کے ذمہ داران نے اس طرف فوری توجہ دی اور ان اوراق سے ڈھائی سو مصاحف کو ترتیب دیا۔ ان ترتیب شدہ مصاحف میں اموی دور کا ایک نادر مصحف بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ بعض دوسرے مصاحف بھی ہیں جن میں سے بعض شامی اور بعض حجازی خط میں لکھے گئے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مصاحف صنعاء تک ان حجاج کرام کے ذریعے پہونچے جو کہ آپس میں موسم حج میں مصاحف کا تبادلہ کرتے تھے۔ (علوم القرآن علیگڑھ ۱۹۸۶ء، جنوری بحوالہ ہفت روزہ المسلمون لندن شمارہ نمبر ۲۸ ص ۴، ۱۔۷ ذوالحجہ ۱۴۰۵ھ ۱۷۔۲۳ اگست ۱۹۸۵ء)

کیا ہمارا مذہبی ذھن پسماندہ ہے؟ جیو TV کے ایک سوال کا جواب مفتی محمد نعیم

(آدم علیہ السلام نے آلات زراعت بنائے اور زراعت کی حضرت داؤد علیہ السلام

نے لوہے کے آلات بنائے حضرت نوح علیہ السلام نے بحری بیڑہ بنایا طیبہ جسے اسوۂ حسنہ قرار دیا گیا ہے اس سے بھی ترقی پسندی نمایاں ہے ایک چرواہا جب مذھبی رنگ میں اپنے کو رنگ لیتا ہے تو وہ انسانوں کے ہراول دستہ میں شامل ہو جاتا ہے۔

اسلام یعلو ولا یعلی کے اصول پر ہر پست کو بلند کرتا ہے ہر پسماندہ کو ترقی پسند بناتا ہے۔اس پر صرف ایک مثال پیش کرنا چاہوں گا۔خالد بن ولید جنھوں نے غزوہ احد میں پہاڑ کے عقب سے حملہ کر کے مسلمانوں کو شکست دی تھی اسلام قبول کرنے کے بعد معمولی کمانڈر سے جنرل بن گئے خالد سے سیف اللہ بن گئے۔

مسلمان ہونے کے بعد انھوں نے دشمن پر کبھی عقب سے حملہ نہیں کیا ہمیشہ میمنہ ومیسر پر دیگر کمانڈروں کو حملہ کا حکم دیتے خود قلب پر حملہ کرتے اور دشمن کی صفوں کو چیرتے ہوئے عقب میں پہنچ جاتے تھے مذھب نے عقب سے حملہ کرنے والے کو سامنے سے اور قلب پر حملہ کرنے والا بنادیا۔اسی طرح ہر صحابی یا صحابیہ میں جو صلاحیت تھی اسلام کے بعد دھری ہوگئی۔اسلام نے بادیہ نشینوں چشموں اور صحراؤں میں زندگی گزرنے والوں کو قیصر و کسریٰ کا مالک اور عالمگیر بنادیا۔آپ ﷺ نے اپنے پیروکاروں کو امت کہہ کر گلوبلائزیشن کا تصور دیا محدود قومی وعلاقائی تصور سے نکال کر لامحدود تصور عطا کردیا۔مزید کچھ امور کی جانب اشارے کئے دیتا ہوں۔آپ ﷺ نے عرب تلوار کے مقابلہ میں ھندی تلوار غزوہ طائف میں منجنیق کو استعمال کیا جسے اس سے قبل عربوں نے کبھی استعمال نہیں کیا تھا۔

غزوہ خندق میں خندق کے ذریعہ دفاع ایک رومی صحابی کے مشورہ پر کیا یہ عرب کا طریقہ نہیں تھا مہر کا استعمال (انگوٹھی کی صورت میں) عربوں میں نہیں تھا عجمی طریقہ ہے۔اگر مذہبی ذھن کو پسماندہ المعنی میں قرار دیا گیا ہے کہ مدارس کا تعلیمی سیلبس دنیاوی امور میں ماہر نہیں بناتا تو یقیناً اس سے اتفاق کیا جاسکتا ہے۔مدارس کے سیلبس کو بہتر بنانے کی مہر زمانہ میں کوشش ہوئی ہے اور آج بھی جاری ہے۔

کسی بھی سبجکٹ میں ایم اے کرنے والا فقط اپنے ہی سبجیکٹ کا ماہر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کالجز میں جو جس سبجیکٹ کے لئے پروفیسر مقرر کیا جاتا ہے اس کے علاوہ کوئی سبجیکٹ نہیں پڑھاتا ہے اور نہ پڑھا سکتا ہے نہ کوئی پرنسپل سے دوسرا سبجیکٹ پڑھانے کے لئے پابند کر سکتا ہے۔

اگر کوئی یہ بات انگریزی سے عدم واقفیت کی بنیاد پر کہتا ہے تو بھی درست نہیں ہم کسی بھی زبان کے مخالف ھیں متعدد دینی مدارس ھیں جہاں مکمل تعلیم علاقائی زبان میں ہوتی ہے اور بیرونی ممالک میں متعدد مدارس ھیں جہاں مکمل تدریس اس ملک کی زبان میں ہوتی ہے جس میں انگریزی بھی شامل ہے۔ انیق احمد قرآن کی ایک آیت کا ترجمہ نہیں کر سکتے جس کا فہم ہر مسلمان کو ہونا چاھیے تو اگر آپ عربی نہ جاننے کے سبب مذہبی پسماندگی کا شکار نہیں ھیں تو میں انگریزی، جرمنی، فرانیسی یا دنیا کی کوئی اور زبان نہ جاننے کے سبب کیسے پسماندہ ہو سکتا ہوں اگر یہ پسماندگی ان معنی میں ہے کہ مذہبی طبقہ معاشی اعتبار سے نچلے یا متوسط طبقہ سے تعلق رکھتا ہے۔

تو یہ صورت حال تو ملک کے ۹۵ فیصد عوام کے ساتھ بھی ہے۔ بمشکل صرف پانچ فیصد افراد معاشی اعتبار سے خوشحال ھیں سب کو اس سے اتفاق بھی ہے ۹۵ فیصد عوام مذہبی نہیں ھیں ہاں مذہب اسلام سے محبت ضرور رکھتی ہے اور کسی نہ کسی درجہ میں مذہب پر عامل بھی ھیں۔

اس میں علوم عصریہ و علوم دینیہ سے وابستگی کی کوئی تخصیص نہیں ہے اگر یہ لفظ مذہبی اداروں کے حوالہ سے استعمال کیا گیا ہے تو بھی درست نہیں تمام سرکاری وسائل وقف ھیں عصری تعلیمی اداروں اور ان کے اساتذہ کے لئے دینی مدارس اس ملک کا حصہ ہیں لیکن سرکاری سرپرستی یا تعاون آٹے میں نمک کے برابر ہے بلکہ کہا جائے بلکل نہیں ہے تو زیادہ درست ہوگا۔ جن کا مذہبی ذھن ہے وہ ہر قسم کے حالات میں اللہ سے پرامید ہوتے ھیں اور بہتر حالات کے لئے جستجو کرتے ھیں۔

جو عصری اداروں کے تعلیم یافتہ ھیں وہ ذھنی پسماندگی کے سبب مایوس ہو کر خودکشی کرتے ھیں خودکشی کرنے والے ۸۰ فیصد افراد کا تعلق اسی مکتب فکر سے ہے جبکہ آج تک کسی مدرسہ کے طالب علم یا استاد نے خودکشی نہیں کی ہے۔ اگر مذہبی ذھن پسماندہ ہوتا تو بے شمار ادارے

جو کل تک صرف مکتب ومدرسے تھے آج جامعات میں تبدیل نہ ہوتے اور جدید وسائل کا استعمال نہ کر رہے ہوتے مذھب سے وابستہ افراد اور ادارے معاشی مشکلات کا شکار ھیں ہر سال داخلہ کے خواھش مندوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لھذا ادارہ اساتذہ کی بہتر کفالت نہیں کر سکتا ہے بعض مدرسے جو مالدار ھیں وہ اساتذہ وطلباء کو بہتر وظائف فراہم کرتے ھیں۔

مذہبی اداروں اور ان کے اساتذہ کی جدوجہد کو سابقہ مسلم عہد کی طرح سرپرستی حاصل ہو جائے تو یقیناً دوبارہ غزالی دوراں شاہ ولی اللہ وغیرہ جیسی شخصیات مل جائیں گی۔ ہمارا حال یہ ہے ضروریات زندگی کے حصول میں دن کا اکثر وقت اور زندگی کا اکثر حصہ صرف ہو جاتا ہے کب انسان اپنی ذھنی اور فکری بالیدگی میں اضافہ کے لئے مطالعہ کرے اور تصنیفی وتحقیقی سرگرمیوں میں وقت صرف کرے۔اس کے باوجود جو بھی ترقی ہوئی ہے اس پر قوم کو شکر گذار ہونا چاہئے۔

گورنمنٹ ڈاکٹر اور انجینیئر بنانے پر سب سے زیادہ رقم خرچ کرتی ہے معاشرہ میں دونوں کا اھم مقام ہے لیکن ڈاکٹر پل اور بلڈنگ تعمیر نہیں کر سکتا ہے انجینئر مریض کا علاج نہیں کر سکتا آپریشن نہیں کر سکتا ہے۔ اس کے باوجود اگر یہ پسماندہ نہیں کہلاتا تو عالم دین اگر سائنس دان نہیں ہوتا یا علوم جدیدہ میں سے کسی علم پر عبور نہیں رکھتا تو وہ کیسے پسماندہ کہلا سکتا ہے۔

یہ دور تخصیص کا ہے ہر فرد اپنے سبجیکٹ پر بہتر کمانڈ کے ساتھ بہتر وترقی یافتہ کہلاتا ہے۔اس موضوع پر مزید رھنمائی درج ذیل مواد سے مل سکتی ہے۔

۱۔ مسلمانوں کا نظام تعلیم وتربیت مولانا مناظر احسن گیلانی

۲۔ ڈاکٹر حمید اللہ کی تصانیف خطبات بہاولپور، رسول اکرم کی سیاسی زندگی وغیرہ

۳۔ اسلام اور سائنس کے حوالہ سے لکھی گئی موریس بوکائے وغیرہ کی تصانیف

۴۔ امام غزالی کی احیاء العلوم

۵۔ ڈاکٹر ولیم ڈریپر معرکہ مذھب وسائنس مترجم مولانا ظفر علی خان تفصیل اردو بازار لاھور

۶۔ ڈاکٹر ذاکر نائک کے لیکچرز

۷۔ شاہ ولی اللہ کی تصانیف

۸۔ ڈاکٹر محمد حسن کی ذہنی پسماندگی کے اسباب ادارہ سائنوسا کراچی

۹۔ مقالات سیرت وفاقی وزارت مذہبی امور حضور ﷺ کی منصوبہ بندی ۱۹۹۴ء

۱۰۔ مسلمانوں کے تہذیبی کارنامے مولوی نور احمد مترجم رحمن مذنب فیروز سنز کراچی۔

ضبط تحریر

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

پرنسپل قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد

مدینہ منورہ میں قرآنیات پر سہ روزہ سیمینار:۔

مُجمّع الملک فهد لطباعة المصحف الشريف کی جانب سے قرآنیات پر ایک سہ روزہ سیمینار منعقد ہوا۔

سیمینار کا عنوان اگرچہ "عناية المملكة العربية السعودية بالقرآن الكريم"

ذیل پانچ موضوعات کو مرکزی حثیت حاصل تھی:

۱۔ قرآن کریم کا مقام اور قرآن سے مسلمانوں کا شغف اور شدت اعتناء (نزول قرآن سے لے کر عصر حاضر تک)

۲۔ سعودی عرب کی قرآنی خدمات۔

۳۔ قرآن مجید کے حفظ وتدریس کے طریقوں کا جائزہ۔

۴۔ قرآنی معاجم وفہارس۔

۵۔ قرآن کے بارے میں شبہات واعتراضات کا جواب۔

بعض مقالات کے عنوانات حسب ذیل تھے۔

۱۔ نزول القرآن الکریم والعنایۃ بہ فی عہد الرسول ﷺ

۲۔ جمع القرآن الکریم فی عہد الخلفاء الراشدین۔

۳۔ عناية المسلمين باللغة العربية خدمة للقرآن الكريم۔
۴۔ عناية المسلمين بألوَ قف خدمة للقرآن الكريم۔
۵۔ و قفة مع بعض التر جمات الا نجليز ية لمعانى القرآن الكريم۔
۶۔ عناية المسلمين بابر از و جوه الا عجاز فى القرآن الكريم۔
۷۔ معاجم مفردات القرآن الكريم۔ موازنات و مقترحات۔
۸۔ كتب غريب القرآن الكريم۔
۹۔ كتاب مفردات القرآن للفراهى و أهميته فى علم غريب القرآن۔
۱۰۔ نحو معجم تاريخى للمصطلاحات القرآنية المعرفة۔
۱۱۔ المعجم الموسو عى لا لفاظ القرآن الكريم و قراء اته۔
۱۲۔ معجم المسائل النحو ية و الصرفية الواردة فى القرآن۔
۱۳۔ مزا عم المستشرقين حول القرآن الكريم۔
۱۴۔ الشبهات المزعو مة حول القرآن الكريم فى دائرة المعارف الا سلاميه و البريطانية۔
۱۵۔ شبهات القرآنيين حول السنة النبو ية۔

مملکت کی قرآنی خدمات (جو سیمنار کا عنوان تھا) سے متعلق تقریبا ۲۴ مقالات اور جائزے پیش کئے گئے۔ان میں سے چند کے عنوانات ملاحظہ ہوں۔

۱۔ عناية المملكة العربية السعو د ية بطباعة المصحف الشريف و تسجيل تلاوته و ترجمة معانية و نشره۔
۲۔ جهود المملكة العربية السعو دية فى مجال لطباعة القرآن الكريم للمكفوفين بطر يقة برايل۔
۳۔ اتخاذ القرآن الكريم اساساً لشؤون الحياة و لحكم فى المملكة۔
۴۔ حفظ القرآن الكريم و تعليمه فى جميع مراحل التعليم العام و التعليم الجامعى فى المملكة۔

۵۔ عناية الا علام السعودی بالقرآن الكريم۔
۶۔ الجمعيات الخيرية لتحفيظ القرآن الكريم۔
۷۔ المسا بقات القرآنية المحلية و الد ولية۔

موضوع: شپ اونرز کالج میں سیرت النبی ؐ کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد

گرامی قدر جناب پرنسپل صاحب: گورنمنٹ شپ اونرز کالج

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب والا آپ نے مختصر وقت میں جس منظم وشاندار انداز میں سیرت النبی ؐ کانفرنس کا انعقاد کیا اس پر میں آپ اور آپ کے جملہ اساتذہ بالخصوص پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں

آپ نے کالج کو جس غیر سیاسی اور منظم انداز میں چلانے کی کوشش کی ہے یہ انتہائی مشکل اور قابل ستائش کاوش ہے۔

اس سے قبل آپ کے کالج میں ایک بین الکلیاتی تلاوت نعت کے مقابلوں کا انعقاد ہوا تھا جس میں مجھے بحیثیت جج مدعو کیا گیا تھا وہ بھی بہت اچھی کوشش تھی آپ نے بھی صدر جلسہ بنا کر جو عزت بخشی اس پر میں آپ کا بے حد ممنون ہوں۔

اس نیک کام میں جس جس نے حصہ لیا اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

اس قسم کے پروگرام ہر سال منعقد کئے جانے چاہئیں ایک دن بچوں کی تلاوت، نعت سیرت طیبہ ؐ پر تقاریر دوسرے دن سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا جائے تو یقیناً یہ کوشش زیادہ جامع مفید و موثر ثابت ہوگی

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی
پرنسپل
قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد

ٹاؤن ناظم لیاقت آباد کی والدہ کا انتقال

جناب حافظ اسامہ قادری صاحب کی والدہ فیروزہ بیگم سابقہ ممبر صوبائی اسمبلی جن کی حالت کافی عرصہ سے ناساز تھی، قضائے الہی سے اس جہان فانی سے رخصت ہوئیں، محترمہ کے صاحبزادگان میں سے ایک حافظ اسامہ صاحب ہیں جو کہ اس وقت لیاقت آباد ٹاؤن کے ہردلعزیز ناظم ہیں۔

صاحب قلم اور علم دوست ہیں، ہم جملہ اراکین مجلّہ علوم اسلامیہ کی جانب سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، اور دعاء گو ہیں اللہ تعالی مرحومہ کے جملہ صاحبزادگان ولواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔(آمین)

عربی متن کے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ شائع کرنے پر علماء کرام کا شدید ردِعمل

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) اسلام اور قرآن کے خلاف سازشی عناصر پھر سے سرگرم عمل ہوگئے ہیں۔قرآن مجید کے عربی متن کے بغیر اردو ترجمے پر مشتمل کاپیاں نورالامین نامی شخص نے اپنے نام سے چھپوا کر مفت تقسیم کر دیا ہے۔وزارت مذہبی امور کا سخت ردعمل، علماء کرام ومفتیان عظام کا حکومت سے کارروائی کا مطالبہ۔تفصیلات کے مطابق نورالامین نامی شخص جو ptcl اسلام آباد میں ڈویژنل انجینئر کے عہدے پر تعینات ہے نے قرآن مجید کے عربی الفاظ کے بغیر اردو ترجمہ کیا ہے۔اسلام اور پاکستان کے قانون کی سراسر خلاف ورزی کی ہے۔

قرآن ایکٹ کی شق نمبر ۵ کے مطابق ایسا اقدام کرنے والے شخص کو قید وجرمانہ دونوں سزائیں دی جاتی ہیں۔ملکی قوانین سے واقفیت پر نورالامین نے اشاعت سے قبل عدالت سے اجازت بھی طلب کی مگر ناکامی کے بعد مسلمانوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہوئے نورالامین نے کتاب پر پبلشر کی جگہ طارق سدھیر 8,706 اسٹریٹ پرلمنٹن انٹرویو کینیڈا کا پتہ درج کرایا جس پر فون نمبر 9054554383-1 درج ہے۔مذکورہ کتاب کے 365 صفحات ہیں جس کے فرنٹ پر نورالامین لکھا ہوا ہے۔اس ترجمہ کی کاپی پر بریکٹ میں حاشیے کے طور پر کچھ الفاظ اپنی جانب سے

اضافہ کر کے لکھا گیا ہے۔جبکہ اس کاپی کے فرنٹ پر قرآن مجید درج ہے۔اس قرآن میں ایک خاص بات یہ رکھی ہے کہ سورۃ آیات کی مدد سے ترتیب دی گئی ہے۔پارہ نمبراور رکوع وغیرہ بعد کے لوگوں کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں ان کو ختم کر کے قرآن کو اس کی اصلی حالت میں واپس لانے کو ترجیح دی گئی ہے۔خودساختہ ترجمہ کے مصنف نورالامین نے چند باتیں عنوان کے تحت بیعت،خلافت،طریقت، نسبت، اجازت، توبہ، عنایت،درگاہ،خانقاہ،مراقبہ،اور کرامات کو غیر مسنون اور بدعتی افعال قرار دیا ہے۔کاپی کے آخر کے میں ملنے کے پتے کے طور پر اسلامی کتاب گھر خیابان سرسید کا ایڈریس درج کیا گیا ہے۔

جبکہ اسلامی کتاب گھر خیابان سرسید کے مدیر گوہرالرحمٰن کے مطابق نورالامین نے دھوکے سے کام لیا ہم اس کے خلاف قانونی کارروائی کریں گے انھوں نے کہا کہ یہ شخص آیا اور کہا کہ ہمیں آپ کے کتب خانے کا ایڈریس چاہیئے ہم ایک تفسیر شائع کر رہے ہیں جبکہ اس نے عربی متن کے بغیر صرف اردو ترجمہ شائع کیا ہے۔مذکورہ کاپیاں کافی عرصے سے مفت تقسیم کی جارہی ہیں۔یہ کاپیاں ہوٹلز،گاڑیوں اور دیہاتوں میں سینکڑوں کی تعداد میں مفت تقسیم کی گئی ہیں ملک بھر کے مذہبی حلقوں نے اس شرانگیزی کے خلاف سخت ردعمل کا اظہار کیا اور اعلیٰ حکام تک رسائی حاصل کرنے کے لئے رابطوں کا سلسلہ جاری رکھا ہے۔پنجاب قرآن بورڈ کے چیئرمین مولانا قاری حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ نورالامین نے اسلام اور قرآن کی بنیادیں منہدم کرنے کی سازش کی ہے۔اسلامی قانون اور ملکی قانون کے تحت قرآن مجید کے عربی متن کے بغیر ترجمہ شائع کرنا جائز نہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے ایسے شخص کو فوری طور پر گرفتار کر کے قرار واقعی سزادی جائے۔دوسری جانب ملک بھر کے مفتیان وعلماء کرام نے جن میں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان،مفتی تقی عثمانی،مولانا مفتی نعیم،مولانا مفتی زرولی خان ،مولانا عبدالرزاق اسکندر،مفتی غلام الرحمٰن،مولانا دوست محمد مزاری، پیر طریقت سید عطاء المہیمن شاہ بخاری،سید محمد کفیل بخاری،ختم نبوت اکیڈمی لندن کے مولانا عبدالرحمٰن باوا،مولانا فداء الرحمٰن

درخواستی، مولانا زاہد الرحمن راشدی، ودیگر علماء نے اپنے سخت ردعمل میں کہا ہے کہ اس وقت عالمی کفریہ طاقتیں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔ ہر طرف سے اسلام کو بدنام کرنے کی مذموم سازشیں کی جارہی ہیں۔ عربی متن کے بغیر اردو ترجمہ اور اس کی کاپیوں کی مفت تقسیم بھی اسی سازش کا ایک حصہ ہے۔ حکومت نورالامین کو فوراً گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے۔ دریں اثناء وزارت مذہبی امور شعبہ قرآن کے ذمہ دار کے مطابق عربی متن کے بغیر اردو ترجمہ شائع کرنا قانون (قرآن ایکٹ 1973ء شق نمبر۵) ہے اس سے پہلے بھی ایسے ترجموں کے مصنفین کے خلاف کارروائی کی جاچکی ہے۔ اور نورالامین کے اس اقدام کے ثابت ہونے پر اسے بھی قید و جرمانہ دونوں سزاؤں کے مراحل سے گزرنا پڑے گا۔

قرآن کی بے حرمتی

گوانتاناموبے کے حراستی مرکز میں تعینات امریکی محافظوں نے نہ صرف قرآن کریم کو پاؤں سے ٹھوکریں ماریں بلکہ بعض مواقع پر قرآن کے اوراق پر پانی اور پیشاب تک انڈیل دیا پینٹاگون نے پانچ ایسے واقعات کی تفصیلات جاری کی ہیں جن میں گونتاناموبے میں تعینات امریکی فوجی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قرآن کی بے حرمتی کی ایک واقعے میں ایک امریکی فوجی نے قرآن کی ایک جلد پر دو انگریزی الفاظ پر مشتمل کوئی فحش عبارت درج کردی تھی۔

اسرائیل میں قرآن کی بے حرمتی

اسرائیل کے قید خانے میں قرآن پاک کی بے حرمتی 900 فلسطینی قیدیوں کا سخت احتجاج 1200 اسرائیلی گارڈز مظلوم فلسطینی بے گناہ قیدیوں کی جامہ تلاشی کے بہانے قید خانے میں داخل ہوگئے، اس دوران قرآن کریم کی بے حرمتی کرتے رہے اور قہقہے لگاتے رہے، مسلمان قیدیوں نے بھوک ہڑتال کردی۔

مقبوضہ بیت المقدس (مانیٹرنگ ڈیسک) گوانتاناموبے کے بعد اسرائیل میں بھی قرآن پاک کی بے حرمتی کا انکشاف ہوا ہے۔ اسرائیلی ویب سائٹ پر ایک جیل میں قید 900 فلسطینی قیدیوں

نے بتایا کہ جیل میں قرآن پاک کی بے حرمتی کا واقعہ اس وقت پیش آیا جب وہ اسرائیلی گارڈز قید خانے میں داخل ہو گئے اور قیدیوں کی جامہ تلاشی کے دوران قرآن حکیم کی بے حرمتی کی جاتی رہی۔ان فلسطینی قیدیوں نے قرآن حکیم کی بے حرمتی کیخلاف بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔گوانتاناموبے کے بعد اسرائیل جیل میں قرآن حکیم کی بے حرمتی کے واقعہ کی اسرائیلی حکام تردید کررہے ہیں مغربی میڈیا کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف جو پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعات سے اس تاثر کو تقویت ملتی ہے کہ یہ پوری امت مسلمہ کیخلاف ایک گھناؤنی سازش ہے اور اس صورتحال کا مقابلہ محض زبان کلامی احتجاج سے نہیں بلکہ امت مسلمہ کی صفوں میں مثالی اتحاد و یکجہتی اور اس سازش سے موثر طور پر نمٹنے کیلئے ٹھوس منصوبہ بندی سے ہی کیا جا سکتا ہے۔

اسلام آباد (نمائندہ اخبار المدارس) صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ القاعدہ کے رہنما ابوالفراج اللبی کی گرفتاری سے القاعدہ کی کمر توڑنے میں مدد ملی ہے تاہم اسامہ کا راز نہیں اگلوا سکے گوانتاناموبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی پر تشویش ہے اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو پاکستان کے امریکا کے ساتھ تعلقات میں بہت پیچیدہ اور بڑا مسئلہ کھڑا کر سکتا ہے اخبار ''فنانشل ٹائمز'' کو دیئے گئے انٹرویو میں صدر مشرف نے کہا کہ جنوبی وزیرستان میں پاک افغانستان سرحد پر ایک سال سے زائد عرصے سے جاری آپریشن کے نتیجے میں بڑی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں اور حال ہی میں ابوالفراج اللبی کی گرفتاری سے القاعدہ کی کمر توڑنے میں مدد ملی ہے جس کے نتیجے میں القاعدہ کی مرکزی کمانڈ اور ارکان کے درمیان رابطے ٹوٹ گئے ہیں اور وہ بٹے ہوئے پہاڑوں میں بھاگ رہے ہیں ان کا ایک دوسرے سے رابطہ منقطع ہے اور اس کی کوئی سنٹرل کمانڈ نہیں ہے صدر مشرف نے کہا کہ ابوفراج اللبی سے جو اطلاعات ملی ہیں اس کے نتیجے میں سعودی عرب اور ابوظہبی میں کچھ گرفتاریاں ہوئی ہیں۔گوانتاناموبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے حوالے سے صدر مشرف نے اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو پاکستان کے امریکا

کے ساتھ تعلقات میں بہت پیچیدہ اور بڑا مسئلہ کھڑا کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ ان کا یہ مطالبہ ہے کہ امریکا میں جو افراد بھی اس معالے میں ذمہ دار ٹھہرائے جائیں انہیں سخت سزائیں دینی چاہیں کیونکہ اس واقعہ سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے ہیں اور ان میں بڑی تشویش پائی جاتی ہے اور اسلامی ممالک میں اس کا خاصا ردعمل ہوا ہے۔

قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعات کونظر انداز نہیں کیا جائے گا، امریکا

امریکی فوج مذہبی آزادی اور اقوام سمیت تمام قواعد وضوابط کی پابندی کرتی ہے بدقسمتی سے کچھ لوگوں نے چند فوجیوں کے ذاتی عمل کی وجہ سے قرآن پاک کی بے حرمتی کے بعض واقعات کو ہوا دی

واشنگٹن (انٹرنیشنل ڈیسک) امریکا نے کہا ہے کہ گوانتا ناموبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے بعض واقعات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا وائٹ ہاؤس کے ترجمان ایڈم ارلی نے ایک خبر رساں ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکی فوج مذہبی آزادی اور اقوام سمیت تمام قواعد وضوابط کی پابندی کرتی ہے انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے کچھ لوگوں نے چند فوجیوں کے ذاتی عمل کی وجہ سے قرآن پاک کی بے حرمتی کے بعض واقعات کو ہوا دی امریکی محکمہ دفاع پینٹا گون کی تحقیقاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گوانتا ناموبے میں امریکی فوجیوں کی جانب سے قرآن پاک کی بے حرمتی کے بعض واقعات ہوئے ہیں تاہم چند فوجیوں کے علاوہ امریکی فوجیوں نے قرآن پاک کا احترام کیا ہے۔

امریکا قرآن کی بے حرمتی میں ملوث اہلکاروں کو سزا دے پرویز مشرف

قرآن پاک کی بے حرمتی نا قابل معافی جرم ہے، عوام اپنی صفوں میں دہشتگرد عناصر کو نہ گھسنے دیں، صدر مملکت کا پاکستان بزنس کونسل سے خطاب

ابوظہبی (انٹرنیشنل ڈیسک) صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ گوانتانا بے میں امریکی فوج کے ہاتھوں قرآن پاک کی بے حرمتی نا قابل معافی جرم ہے امریکا اس واقعہ کی مکمل

تحقیقات کر کے اس اقدام میں ملوث اہلکاروں کو سخت سزا دے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں پاکستان بونس کونسل کی افتتاحی تقریب سے خطاب اور صحافیوں سے بات چیت کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ گوانتاناموبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی انتہائی ہولناک اقدام ہے امریکا اس واقعہ کی مکمل تحقیقات کر کے اس واقعے میں ملوث اہلکاروں کو گرفتار کرے اور انہیں سخت سزا دی جانی چاہیے انہوں نے کہا کہ اس واقعے سے پوری امت مسلمہ کے جذبات مجروح ہوئے ہیں پاکستانی ایوان نے بھی متفقہ طور پر اس کے خلاف قرارداد منظور کی ہے جس میں اس واقعے میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

امریکی فوجیوں کو کئی مرتبہ قرآن پاک کی بے حرمتی کرتے دیکھا گیا قیدیوں کے انکشافات

امریکی تفتیش کار فضا میں جمپ لگا کر قرآن پر بیٹھ جاتے تھے؛ کیوبا سے رہائی پانے والے برطانوی شہریوں کا انکشاف لندن (انٹرنیشنل ڈیسک) گوانتاناموبے سے رہا ہونے والے کئی برطانوی شہریوں نے کہا ہے کہ انہوں نے قید کے دوران امریکی فوجیوں کو کئی مرتبہ قرآن پاک کی بے حرمتی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

۲۰۰۰ میں خودکش حملے

ڈھائی ماہ میں 13 خودکش حملے 290 افراد جاں بحق رواں سال کے ابتدائی 72 دنوں میں ہونے والے حملوں میں 500 سے زائد افراد زخمی سال کا پہلا حملہ 10 جنوری کو لاہور ہائی کورٹ کے قریب وکلاء کے جلوس کے موقع پر ہوا خودکش بمباروں نے فورسز کے علاوہ سیاسی شخصیات اور جماعتوں کو بھی نشانہ بنایا جاں بحق ہونے والی اہم شخصیات میں میڈیکل کور کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل مشاق بیگ بھی شامل اوسطاً ہر چھٹے روز ملک کے کسی نہ کسی حصے میں خودکش حملہ ہوا۔

خصوصی تجزیاتی رپوٹ

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) سال 2008ء کے ابتدائی ڈھائی ماہ میں مجموعی طور پر 13 خود کش حملے ہوئے جن میں 290 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 500 سے زائد زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق 10 جنوری کو لاہور ہائیکورٹ کے قریب ہونے والے خودکش حملے میں 23 افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہوئے۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں اکثریت پولیس والوں کی تھی۔ 16 جنوری کو پشاور امام بارگاہ قاسم میں خودکش حملہ ہوا جس میں 13 افراد جاں بحق ہوئے۔ 23 جنوعی کو جمرود چیک پوسٹ وزیرستان پر خودکش حملہ ہوا جس میں ایک شخص ہلاک اور 11 زخمی ہوئے۔ رواں سال کے دوسرے ماہ کے پہلے روز یکم فروری کو وزیرستان کے علاقے کھجوری چیک پوسٹ پر حملہ ہوا جس میں 11 افراد ہلاک اور 33 زخمی ہوئے۔ 4 فروری کو راولپنڈی کے آراے بازار میں خودکش دھماکہ ہوا جس میں آٹھ افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ 9 فروری کو انتخابات سے 8 روز قبل چارسدہ میں عوامی نیشنل پارٹی کے جلسے میں خودکش دھماکہ ہوا جس میں 29 افراد ہلاک ہوئے جبکہ 11 فروری کو شمالی وزیرستان میں میرعلی کے مقام پر ایک خودکش دھماکہ ہوا جس میں 11 افراد ہلاک ہوئے۔ 16 فروری کو پارہ چنار میں عوامی نیشنل پارٹی کے دفتر کے باہر دھماکہ ہوا جس میں 46 افراد لقمہ اجل بنے۔ 25 فروری کو راولپنڈی میں خودکش حملے کے نتیجے میں آرمی میڈیکل کور کے لیفٹیننٹ جنرل مشتاق بیگ سمیت 8 افراد ہلاک ہوئے۔ رواں سال کے تیسرے ماہ کا پہلا روز بھی بدقسمت ثابت ہوا جب مینگورہ میں ڈی ایس پی کے نماز جنازہ میں خودکش دھماکہ ہوا جس میں 42 افراد ہلاک اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے۔ 3 مارچ کو درہ آدم خیل میں منعقدہ امن جرگے میں خودکش حملہ ہوا جس میں 12 افراد جاں بحق اور درجنوں زخمی ہوئے۔ 4 مارچ کو لاہور نیول وار کالج میں ہونے والے خودکش حملے میں 7 افراد ہلاک ہوئے جبکہ 11 مارچ کو لاہور میں واقع ایف آئی اے کے دفتر میں دو خودکش دھماکوں میں 30 افراد جاں بحق اور سینکڑوں زخمی ہوئے اس طرح مجموعی طور پر محض 72 دنوں میں ملک بھر کے مختلف مقامات پر خودکش حملوں میں 241 افراد جاں بحق اور 500 سے زائد زخمی ہوئے۔ اوسطاً خودکش حملے محض

6 سے سات دنوں کے وقفے سے ہوئے۔

پاکستانی عصری و مذہبی تعلیمی ادارے

ملک میں اسکول کالج اور جامعات کے متوازی 11 ہزار 491 مدارس فعال کل مدارس میں سے 68.2 فیصد الحاق اور 30.8 فیصد غیر الحاق شدہ ہیں، اساتذہ کی تعداد 55210 میں سے 22.9 فیصد خواتین اساتذہ ہیں طلبہ کی تعداد 15 لاکھ 18 ہزار 298 ہے، مدارس میں اوسطاً 27 طلبہ کیلئے ایک استاد ہیں، ''جنگ'' ڈیولپمنٹ رپورٹنگ سیل کی رپورٹ

لاہور (رپورٹ:۔نوید طارق) تعلیم حاصل کرنا ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ پاکستان میں اسکول، کالج اور یونیورسٹی کی تعلیم کے متوازی 11 ہزار 491 مدارس کام کررہے ہیں، جس میں سے 34.2 فیصد مدارس لڑکیوں اور 15.8 لڑکوں کے ہیں جبکہ 50 فیصد مدارس میں لڑکے اور لڑکیاں علیحدہ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ کل مدارس میں 54.6 فیصد دیہات جبکہ 45.4 فیصد شہروں میں ہیں۔ کل مدارس میں 15.8 فیصد اقامتی، 43.7 فیصد غیر اقامتی جبکہ دونوں طرح کے مدارس کی تعداد 40.6 فیصد ہے۔ دیہی مدارس کی کل تعداد میں سے 33.6 فیصد لڑکوں اور 12.8 فیصد لڑکیوں کے ہیں۔ شہروں میں موجود کل مدارس میں سے 34.8 فیصد لڑکوں اور 19.3 فیصد لڑکیوں کے مدارس ہیں۔ کل مدارس میں سے 69.2 فیصد الحاق جبکہ 30.8 فیصد غیر الحاق شدہ ہیں۔ کل الحاق شدہ مدارس میں سے 43.5 فیصد وفاق المدارس، 33.3 تنظیم المدارس، 11.4 فیصد رابطہ مدارس اور 11.7 فیصد دیگر اداروں سے الحاق شدہ ہیں۔ شہروں میں 34.5 فیصد جبکہ دیہات میں 24.4 فیصد مدارس غیر الحاق شدہ ہیں۔ ''جنگ'' کے ڈیولپمنٹ رپورٹنگ سیل نے متعلقہ اداروں اور تازہ ترین تعلیم شماری 2005ء کے حوالے سے ملک میں دینی مدارس کی تعداد، ان میں خدمات انجام دینے والے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت، تعداد اور زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد پر جو تجزیاتی رپورٹ تیار کی ہے اس کے مطابق دینی مدارس میں کل اساتذہ میں سے 57 فیصد شہروں جبکہ 43 فیصد دیہی مدارس

میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔کل اساتذہ میں سے 77.1 فیصد مرد اور 22.9 فیصد خواتین اساتذہ ہیں۔کل اساتذہ میں سے 24 ہزار 273 حافظ ،20 ہزار 906 درس نظامی ،3 ہزار 99 قاری اور 6 ہزار 932 دیگر تعلیمی قابلیت کے حامل ہیں۔اساتذہ کی کل تعداد 55210 میں سے 43.1 فیصد انڈر میٹرک ،27.2 فیصد میٹرک ،11.9 فیصد انٹر ،8.3 فیصد گریجویٹ ،8.4 فیصد پوسٹ گریجویٹ ،0.7 فیصد ایم فل اور 0.4 فیصد پی ایچ ڈی ہیں۔دینی مدارس میں تدریس کے فرائض سرانجام دینے والے اساتذہ میں سے انڈر میٹرک کل اساتذہ میں سے 82.4 فیصد مرد اور 17.7 فیصد خواتین جبکہ 72 فیصد مرد اور 28 فیصد خواتین میٹرک ہیں۔انٹر پاس کل اساتذہ میں سے 68.1 فیصد مرد اور 31.9 فیصد خواتین ،کل گریجویٹ اساتذہ میں سے 73.2 فیصد مرد اور 26.8 فیصد خواتین ،پوسٹ گریجویٹ اساتذہ میں سے 81.9 فیصد مرد اور 18.1 فیصد خواتین ،ایم فل اساتذہ میں سے 324 مرد اور 54 خواتین جبکہ پی ایچ ڈی تعلیمی قابلیت کے حامل کل اساتذہ میں سے 235 مرد اور 5 خواتین اساتذہ ہیں۔تعلیم شماری کے مطابق مدارس میں کل 15 لاکھ 18 ہزار 298 طلبہ زیر تعلیم تھے جن میں سے 49.2 فیصد ناظرہ ،27 فیصد حفظ اور 8.1 فیصد ''ابتدا'' میں زیر تعلیم ہیں۔

حکیم سعید لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈز کی تقریب

حیدرآباد (بیورو رپورٹ) مشاہیر پاکستان یادگار کونسل کے زیر اہتمام حکیم محمد سعید لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈز اور نیشنل چلڈرن ٹیلنٹ شو کا انعقاد 9 فروری کو صبح 10 بجے نیاز ہال پبلک اسکول لطیف آباد میں ڈائریکٹر ہمدرد فاؤنڈیشن حکیم محمد عثمان کی زیر صدارت اور حافظ منیر احمد خان کی سرپرستی میں منعقد کیا جائے گا جس میں میڈیا ڈولپمنٹ میں روزنامہ جنگ حیدرآباد کے بیورو چیف رئیس کمال ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن میں پروفیسر ڈاکٹر آفتاب منیر' ہیلتھ ڈولپمنٹ میں ڈاکٹر فتح محمد خان' سوشل ڈولپمنٹ میں ڈاکٹر رضوانہ شاہین انصاری' اردو لیکچرار ڈاکٹر حسرت کاسگجوی' بزنس ڈولپمنٹ میں مرحوم حاجی اللہ دین جی جبکہ خصوصی ایوارڈ ہیلتھ ایجوکیشن اینڈ سوشل ڈولپمنٹ ڈاکٹر محمد حسین لغاری